درامن کا ثقافتی تنوع

درامن شہر میں بہت سی ثقافتوں اور عقائد کے حامل لوگ رہتے ہیں۔ یہاں دنیا بھر کے 147 مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد رہتے ہیں۔ درامن میں اقلیتی آبادی کی تعداد تقریبا 20 فیصد ہے اور ناروے کے شہروں میں اوسلو کے بعد یہ اقلیتی آبادی والا سب سے بڑا شہر ہے۔

دوسرے ممالک سے آ کر ناروے میں آباد ہونے والا سب سے بڑا گروپ ترکی سے تعلق رکھتا ہے جن میں سے زیادہ تر لوگ 70 کی دہائی میں سیلولوز پیپر کی صنعت میں کام کرنے کیلئے ناروے آئے تھے کیونکہ اس صنعت میں کام کرنے والوں کی کمی تھی۔ 2009 کی مردم شماری (SSB) سے پتہ چلتا ہے کہ درامن کی آبادی کا تقریبا 17 فیصد حصہ ترک پس منظر رکھنے والوں پر مشتمل ہے۔ اس شہر میں پاکستانی، عراقی، پولش اور کوسوو البانین پس منظر رکھنے والوں کی بھی خاصی بڑی تعداد ہے۔

آج درامن کو ایک زندگی سے بھرپور اور ملٹی کلچرل شہر بنانے میں آبادی کے ان گروہوں کے تنوع اور صلاحیتوں کا بہت زیادہ ہاتھ ہے۔ خاص و عام درامن کے ثقافتی تنوع کو ایک اثاثہ اور شہر کی پہچان سمجھتے ہیں۔ درامن اس حوالے سے بہت معروف ہے کہ یہاں مختلف ثقافتوں اور عقائد کے حامل لوگوں کے بیچ اچھے معاشرتی روابط کو فروغ دیا جاتا ہے۔